

آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن

بھارت کے ڈیجیٹل صحت کی بنیاد

آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے تحت دنیا کے سب سے بڑے ڈیجیٹل صحت کے بنیادی ڈھانچوں میں سے ایک قائم کیا گیا ہے۔ اس مشن کے تحت 104 کروڑ سے زائد صحت کے ریکارڈز کو 93 کروڑ سے زیادہ آجھا (آجھا) اکاؤنٹس سے منسلک کیا جا چکا ہے۔ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن نے کاغذی کارروائی کو تقریباً ختم کرتے ہوئے اور انتظار کے وقت میں نمایاں کمی لاکر مریضوں کو بیمہ فراہم کرنے والی کمپنیوں، اسپتالوں اور ڈاکٹروں کے ساتھ ایک مربوط اور یکجا ڈیجیٹل نظام سے جوڑ دیا ہے۔

ڈیجیٹل ہیلتھ انفراسٹرکچر کی تعمیر



ہندوستان عالمگیر صحت کو رتیج کی طرف مسلسل ترقی کر رہا ہے، جہاں ہر کوئی مالی مشکلات کا سامنا کیے بغیر معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتا

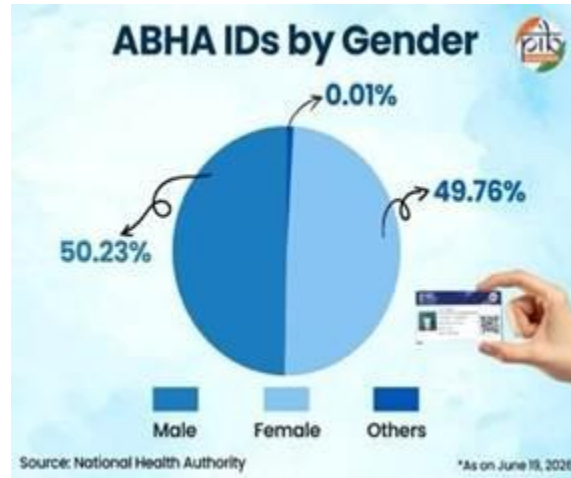
ہے۔

ہندوستان جیسے وسیع اور متنوع ملک میں اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک مضبوط ڈیجیٹل بنیاد کی ضرورت ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کو زیادہ آسان، موثر اور قابل رسائی بنانے کے لیے ایک مضبوط ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر ضروری ہے۔

ایک ڈیجیٹائزڈ ہیلتھ ایکوسسٹم:

- مریضوں کے ریکارڈ کے محفوظ انتظام کو ممکن بناتا ہے۔
- افراد کو صحت کی دیکھ بھال اور انشورنس فراہم کرنے والوں سے جوڑتا ہے۔
- صحت کے ریکارڈ کی آسان پورٹیبلیٹی کو ممکن بناتا ہے، شہریوں کو ملک بھر میں کسی بھی اے بی ڈی ایم پر مبنی صحت کی دیکھ بھال کی سہولت پر محفوظ طریقے سے اپنے صحت کے ریکارڈ تک رسائی اور اشتراک کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
- گمنام صحت کا ڈیٹا تیار کرتا ہے۔

یہ ڈیٹا صحت کی دیکھ بھال کی منصوبہ بندی اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور ہندوستان کے ابھرتے ہوئے مصنوعی ذہانت کے ماحولیاتی نظام کو طاقت دینے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ بیماریوں کی نگرانی، تشخیص، اور صحت کی دیکھ بھال کے انتظام میں اختراعات اس طرح کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ ایک امکان ہے۔



اس کو تسلیم کرتے ہوئے، حکومت ہند نے ستمبر 2021 میں آپوشان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کا آغاز کیا تاکہ ایک مربوط، شہری مرکز قومی ڈیجیٹل ہیلتھ ایکوسسٹم تیار کیا جاسکے۔

ایک اے بی ڈی ایم-فعال سافٹ ویئر کا استعمال کرتے ہوئے، صحت کی سہولیات آپوشان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (آبھا) سے منسلک ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ بنا سکتی ہیں۔ نیز، وہ مریض کی رضامندی لینے کے بعد ڈیجیٹل طور پر مریض کے سابقہ ریکارڈ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور مریض کی منسوخی، وقتی رضامندی کے ذریعے ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ کا تبادلہ کر سکتے ہیں۔

آجھا آدھار کی طرح ایک منفرد شناخت کنندہ ہے جو افراد کو صحت کے وسیع نظام سے محفوظ طریقے سے جوڑتا ہے۔ اس سے مریضوں کو ڈیجیٹل ہیلتھ سروسز تک رسائی میں مدد ملتی ہے۔ وہ اس ایک انٹر آپریبل نیٹ ورک کے ذریعے اپنی تمام طبی تاریخ کو برقرار رکھنے کے ساتھ بیمہ کنندگان، صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات، ڈاکٹروں اور دیگر خدمات سے جڑ سکتے ہیں۔



مئی 2026 میں حاصل کیے گئے ایک اہم سنگ میل میں، 100 کروڑ سے زیادہ صحت کے ریکارڈز اب 90 کروڑ سے زیادہ آجھا اکاؤنٹس سے منسلک ہیں۔ یہ منسلک ڈیجیٹل پبلک ہیلتھ ایکوسسٹم کی طرف ہندوستان کے سفر میں ایک اہم پیشرفت کی نشاندہی کرتا ہے۔

اے بی ڈی ایم: ایک مکمل ڈیجیٹل ہیلتھ ایکوسسٹم

آجھا کے علاوہ، اے بی ڈی ایم ایک مکمل ڈیجیٹل ہیلتھ ایکوسسٹم ہے۔ یہ مریضوں کو ریکارڈز سے جوڑتا ہے، بیمہ کنندگان کو اسپتالوں سے جوڑتا ہے، اور تمام صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو ایک ہی نیٹ ورک پر لاتا ہے۔

- **آجھا نمبر: ایک 14 ہندسوں پر مشتمل منفرد صحت کا شناخت کنندہ جو آپ کے تمام اسپتالوں، لیبر، بیمہ کنندگان اور قومی صحت کے پروگراموں میں آپ کی رضامندی سے آپ کے صحت کے ریکارڈز کو جوڑتا ہے۔**
- **ہیلتھ کیئر پرو فیشنلز رجسٹری: تمام ہیلتھ کیئر پرو فیشنلز کی ایک قومی رجسٹری۔ ڈاکٹروں سے لے کر آپوش پریکٹیشنرز تک۔ تصدیق شدہ اور ڈیجیٹل طور پر منسلک ہے۔**
- **صحت کی سہولت کی رجسٹری: صحت کی سہولیات کی ایک قومی رجسٹری۔ اسپتال، کلینک، لیبر، فارمیسی۔ سرکاری اور نجی، سب ایک جگہ پر۔**
- **یونیفائیڈ ہیلتھ انٹرفیس: صحت کی خدمات کے لیے ایک کھلا نیٹ ورک۔ جیسے صحت کی دیکھ بھال میں آسانی کیلئے یو پی آئی۔ اپوائنٹمنٹ بک کریں، ڈاکٹروں سے مشورہ کریں اور کسی بھی ایپ پر خدمات دریافت کریں۔**

- آروگیہ سیتو 2.0: یہ ڈیجیٹل ہیلتھ سروسز اور پرنسپل ہیلتھ ریکارڈ (پی ایچ آر) کے لیے ایک مشترکہ گیٹ وے کے طور پر کام کرتا ہے، جس سے ملک بھر میں ڈیجیٹل ہیلتھ کو اپنانے میں تیزی آرہی ہے۔

آروگیہ سیتو 2.0



اصل میں اسے کووڈ-19 کا نمٹیک ٹریننگ اپیلی کیشن کے طور پر تیار کیا گیا، آروگیہ سیتو کو اے بی ڈی ایم کے تحت شہریوں کیلئے ایک جامع ڈیجیٹل ہیلتھ اپیلی کیشن میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ یہ ڈیجیٹل ہیلتھ سروسز اور پرنسپل ہیلتھ ریکارڈ (پی ایچ آر) کے لیے متحد گیٹ وے کے طور پر کام کرتا ہے، جس سے ملک بھر میں ڈیجیٹل ہیلتھ کو اپنانے میں تیزی آرہی ہے۔

آروگیہ سیتو 2.0 کو 29 جون 2026 کو صحت اور خاندانی بہبود کے وزیر جگت پرکاش نڈانے اے بی ڈی ایم کے تحت ایک نئے سرے سے تیار کردہ، شہریوں کو درپیش ڈیجیٹل ہیلتھ اپیلی کیشن کے طور پر شروع کیا تھا۔

کلیدی خصوصیات

- اے بی ڈی ایم سے منسلک تمام خدمات تک رسائی، جن میں آہا (آہا) کی تخلیق، صحت کے ریکارڈ کا انتظام، اور بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیجیٹل رجسٹریشن کے لیے اسکین اینڈ رجسٹر کی سہولت شامل ہے۔
- آپٹیکل کریپٹر یگنیشن (اوسی آر) ٹیکنالوجی سے ایس اسمارٹ رپورٹس، جو ڈیجیٹل دستاویزات کو خود کار طریقے سے پڑھنے اور سمجھنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

- آیوشمان بھارت-پردھان منتری جن آرگوہ یوجنا(اے بی-پی ایم جے) کے والیٹ اور نچی ہیلتھ انشورنس کی تفصیلات این ایچ سی ایکس (این ایچ سی ایکس) کے ذریعے دیکھنے کی سہولت، تاکہ بیمہ کوریج اور دعوؤں (کلیمز) سے متعلق معلومات شفاف انداز میں دستیاب ہوں۔
- ای-رکت کوش (ای-رکت کوش) کے ذریعے قریبی صحت مراکز کی معلومات اور خون کے یونٹس کی حقیقی وقت (ریئل ٹائم) میں دستیابی معلوم کرنے کی سہولت، تاکہ ہنگامی طبی امداد بروقت حاصل کی جاسکے۔
- اپ لوڈ کیے گئے صحت کے ریکارڈ اور اے بی ڈی ایم سے منسلک ڈیٹا کی بنیاد پر مصنوعی ذہانت سے حاصل ہونے والی صحت سے متعلق بصیرت، جس کے ذریعے بائیومارکرز اور مجموعی صحت کے رجحانات کا تجزیہ کیا جاسکے۔
- یو ایچ آئی (یو ایچ آئی) کے ذریعے ٹیلی کنسلٹیشن اور اسپتال یا کلینک میں بالمشافہ ملاقات، دونوں کے لیے اپائنٹمنٹ بک کرنے کی سہولت، تاکہ مربوط اور آسان طبی خدمات حاصل ہوں۔
- مربوط واسٹلز، ذاتی نوعیت کی یاد دہانیاں، صحت کے اہداف کی نگرانی، اور پہنچنے کے قابل اسمارٹ ڈیوائسز (ویزیبلز) کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے صارف اپنے قدموں کی تعداد، کیلوریز، دل کی دھڑکن اور خون میں گلوکوز کی سطح سمیت اپنی صحت کی مسلسل نگرانی اور موثر انتظام کر سکے گا۔
- صحت اور تندرستی سے متعلق بلاگز، معلوماتی و آگاہی مواد (آئی ای سی)، ویڈیوز اور اکثر پوچھے جانے والے سوالات (ایف اے کیوز) تک رسائی، تاکہ صارف باخبر رہیں اور صحت سے متعلق آگاہی میں اضافہ ہو۔

اے بی ڈی ایم: آن لائن اپوائنٹمنٹ رجسٹریشن کے ذریعے اسپتالوں میں انتظار کے اوقات میں نمایاں کمی

انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ مینجمنٹ ریسرچ (آئی آئی ایچ ایم آر) کے ذریعہ کئے گئے ایک مطالعہ کے مطابق نیشنل ہیلتھ اتھارٹی کی اسکین اور شیئر سروس، جو 2022 میں اے بی ڈی ایم کے تحت شروع کی گئی تھی، نے موبائل ٹیکنالوجی اور کیو آر کوڈز کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آؤٹ پیسڈ رجسٹریشن کو نمایاں طور پر آسان کیا ہے۔

یہ سہولت مریضوں کو شریک صحت مراکز میں موجود کیو آر (کیو آر) کوڈ اسکین کر کے ڈیجیٹل قطار (کیو) ٹوکن حاصل کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ اس عمل کے دوران مریض کی بنیادی معلومات محفوظ انداز میں اس کے آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (آبھا) سے حاصل کی جاتی ہیں اور انہیں متعلقہ صحت مراکز کے ہیلتھ انفارمیشن سسٹم کے ساتھ مربوط کر دیا جاتا ہے، جس سے رجسٹریشن کا عمل تیز، آسان اور موثر بن جاتا ہے۔

آئی آئی ایچ ایم آر کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ اسکین اور شیئر کرنے سے مریض کے انتظار کے اوقات کو تقریباً ایک گھنٹے سے کم کر کے صرف 2 سے 5 منٹ کر دیا گیا ہے۔ 23.21 کروڑ سے زیادہ آبھا سے منسلک ٹوکن پورے ملک میں صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات پر جاری کیے گئے (18 جون 2026 تک)۔

سرکاری ایجنسیوں، صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں، اور مریضوں کی مدد کرنے والے گروپوں کے تعاون سے تیار کردہ، سروس ڈیٹا کے تحفظ، سیکورٹی، اور انٹر آپریشنل بلٹی کے قائم کردہ معیارات پر عمل کرتی ہے۔

ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور سہولیات کو اے بی ڈی ایم سے جوڑنا

صحت کی دیکھ بھال کی تمام سہولیات - سرکاری اور نجی - اے بی ڈی ایم نیٹ ورک میں شامل ہو سکتی ہیں۔ اس میں اسپتال، کلینک، تشخیصی لیبارٹریز اور امیجنگ سینٹرز، فارمیسی وغیرہ شامل ہیں۔ ایک بار سسٹم سے جڑ جانے کے بعد، مریض بغیر کسی رکاوٹ کے اپنے ہیلتھ ریکارڈ کو پورے سسٹم میں جوڑ سکتے ہیں۔ شمولیت کے لیے سہولیات کی ادائیگی کی جاتی ہے اور مزید سہولت بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ رجسٹریشن آسان ہے اور اے بی ڈی ایم کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔



صحت کی سہولت کی رجسٹری:

ہیلتھ فیسیلٹی رجسٹری اے بی ڈی ایم سے منسلک سرکاری اور نجی صحت کی سہولیات کا ذخیرہ ہے۔

صحت کی سہولت کے اندراج کے بعد، مریض اسے آہٹا ایپ پر تلاش کر سکتے ہیں۔ اگر وہ علاج کے لیے اس صحت سینٹر کا دورہ کرتے ہیں، تو ان کے صحت کے ریکارڈ خود بخود منسلک ہو جاتے ہیں اور مریض کی رضامندی سے اس کا اشتراک کیا جاسکتا ہے۔ اگر سہولت نیشنل ہیلتھ کلیمز ایپ (این ایچ ایچ)

سی ایس کا استعمال کرتی ہے تو انشورنس کوریج بھی منسلک ہے۔ یہ پورے عمل کو آسان بناتا ہے۔ فراہم کنندہ کو تلاش کرنے اور شناخت کی تصدیق کرنے سے لے کر دعووں پر کارروائی کرنے اور قطاروں کا انتظام کرنے تک۔

ڈیجیٹل ہیلتھ انسینٹیو اسکیم:

اے بی ڈی ایم میں شامل ہونے کے لیے مزید سہولیات کی حوصلہ افزائی کے لیے، حکومت ڈیجیٹل ہیلتھ انسینٹیو اسکیم چلاتی ہے۔ صحت کی سہولیات کو اے بی ڈی ایم ماحولیاتی نظام میں شامل ہونے کے لیے ترغیب دی جاتی ہے:

- تمام حصہ لینے والی صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کو ڈیجیٹلائزیشن کے لیے کیے گئے اخراجات کی ادائیگی
 - مریض کے مکمل صحت کے ریکارڈ تک بغیر کسی رکاوٹ کے رسائی، جو انتظامی کام کو آسان بناتی ہے۔
- اسپتال اور ڈیجیٹل سولیوشن کمپنیاں (ڈی ایس سیز) انٹر آپریبل ڈیجیٹل ہیلتھ ریکارڈ بنانے کے لیے نقد مراعات حاصل کرتی ہیں۔ ڈی ایچ آئی ایس کے ذریعے سرکاری اور نجی دونوں شعبے کے اداروں کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

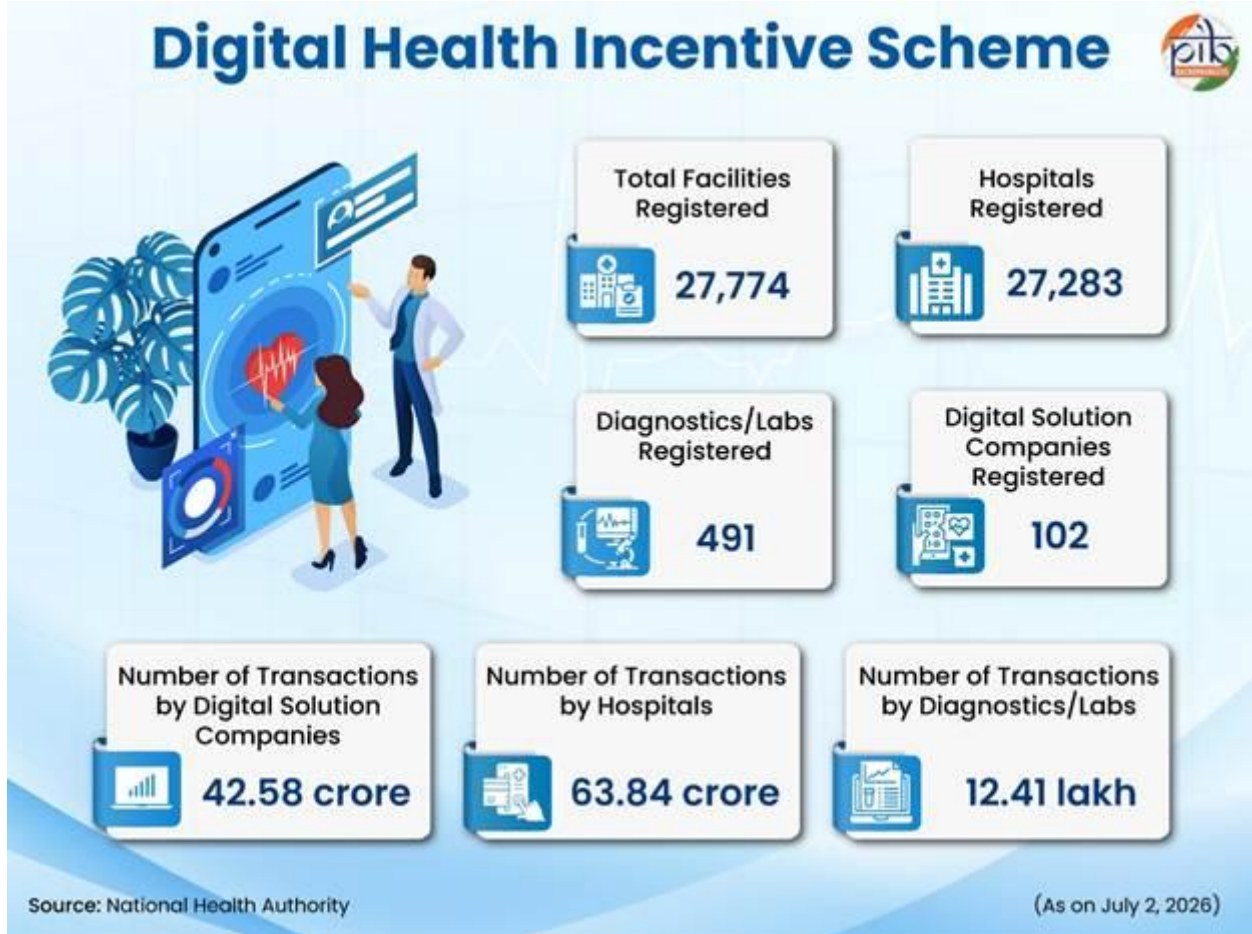


کون اہل ہے؟

- تمام صحت کی سہولیات جیسے کلینک، نرسنگ ہو مزا اور اسپتال
- لیبارٹری / ریڈیالوجی تشخیصی مراکز اور فارمیسی
- اے بی ڈی ایم۔ فعال ڈیجیٹل حل فراہم کرنے والے ادارے (ڈیجیٹل حل کمپنیاں)۔

اسکیم کے ذریعے ادا کی گئی رقم (18 جون 2026 تک):

- اسپتال: 107 کروڑ روپے سے زائد
- تشخیصی / لیزر / فارمیسی: 2.95 کروڑ
- ڈیجیٹل حل کمپنیاں: 26 کروڑ سے زیادہ



اسے بی ڈی ایم ہیلتھ کیئر ڈیلیوری کو مزید موثر بنا رہا ہے۔

ڈاکٹر پروین سگنے اپنی گروگرام فارمیسی کو اے بی ڈی ایم پر رجسٹر کیا، جس میں تقریباً 2 گھنٹے لگے۔ ان کا کہنا ہے کہ اب مریض آجھاپ کے ذریعے اپنے تمام صحت کے ریکارڈ کو ایک جگہ پر محفوظ اور رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ڈاکٹر سگنے کو بھی ڈی ایچ آئی ایس مراعاتی اسکیم کے ذریعے براہ راست فائدہ ہوتا ہے۔ ان کی فارمیسی کو اے بی ڈی ایم سے منسلک ہر صحت کے ریکارڈ کے لیے معاوضہ دیا جاتا ہے۔

ای سسٹم @ کلینک اسپتال مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم:

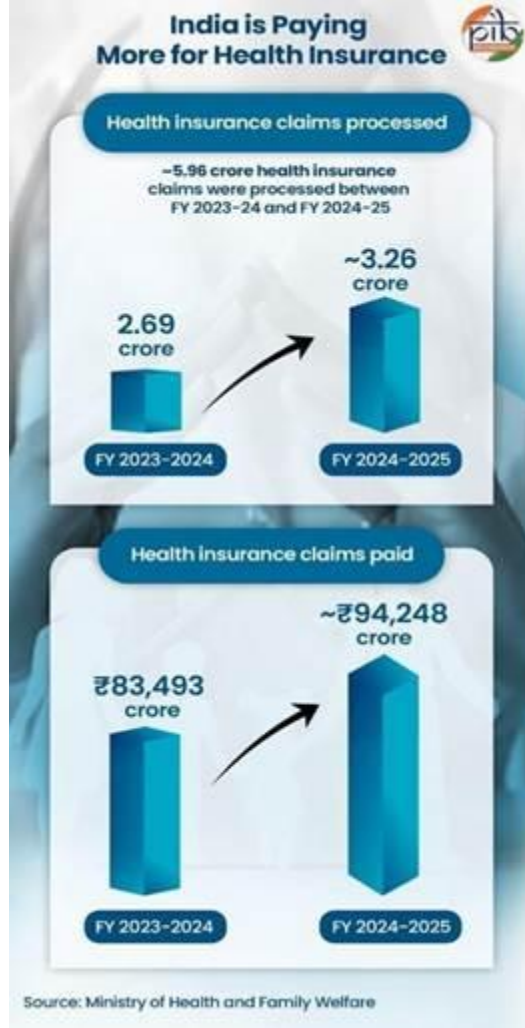
اگرچہ ڈاکٹر سگنے کی فارمیسی جیسے اقدامات اس بات کی مثال ہیں کہ کس طرح انفرادی صحت مراکز آیو شمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے تحت ڈیجیٹل صحت کے حل اپنارہے ہیں، تاہم حکومت نے چھوٹے کلینکس کی ڈیجیٹل تبدیلی کو فروغ دینے کے لیے بھی ایک خصوصی پلیٹ فارم متعارف کرایا ہے۔

جون میں شروع کیا گیا ای سسٹم @ کلینک ایک پلگ اینڈ پلے اور ہلکا پھلکا ہاسپٹل مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم (ایچ ایم آئی ایس) ہے، جسے سینٹر فار ڈیولپمنٹ آف ایڈوانسڈ کمپیوٹنگ (سی۔ ڈیک) نے تیار کیا ہے۔ یہ پلیٹ فارم چھوٹے کلینکس کو کم لاگت اور معیاری انداز میں مریضوں کے ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے اور روزمرہ انتظامی امور کو مؤثر طریقے سے انجام دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

یہ نظام مریضوں کی رجسٹریشن، بلنگ اور رپورٹنگ سمیت اہم انتظامی عمل کو خود کار بناتا ہے۔ پلیٹ فارم تک رسائی صرف ان صحت پیشہ ور افراد اور صحت مراکز کو دی جاتی ہے جن کی تصدیق ہیلتھ کیئر پرو فیشنلز رجسٹری (ایچ پی آر) اور ہیلتھ فیسلٹی رجسٹری (ایچ ایف آر) کے ذریعے ہو چکی ہو، تاکہ صرف مستند ادارے اور فراہم کنندگان ہی اس نظام سے استفادہ کر سکیں۔

اب تک 2,200 سے زائد صحت مراکز کو اس پلیٹ فارم سے جوڑا جا چکا ہے، جہاں 1,633 سے زیادہ صحت کے ریکارڈ تیار کیے جا چکے ہیں۔ اگرچہ ای سسٹم @ کلینک چھوٹے صحت مراکز میں طبی ریکارڈ کو ڈیجیٹل بنانے کے لیے ایک معیاری فریم ورک فراہم کرتا ہے، تاہم اگلا اہم مرحلہ یہ یقینی بنانا ہے کہ یہ ڈیجیٹل ریکارڈ صحت کی مالی معاونت اور ہیلتھ انشورنس کے وسیع تر نظام کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہو سکیں۔

انشورنس فراہم کرنے والوں کے لیے میٹنل ہیلتھ کلیمز ایکسیچینج (این ایچ سی ایکس)



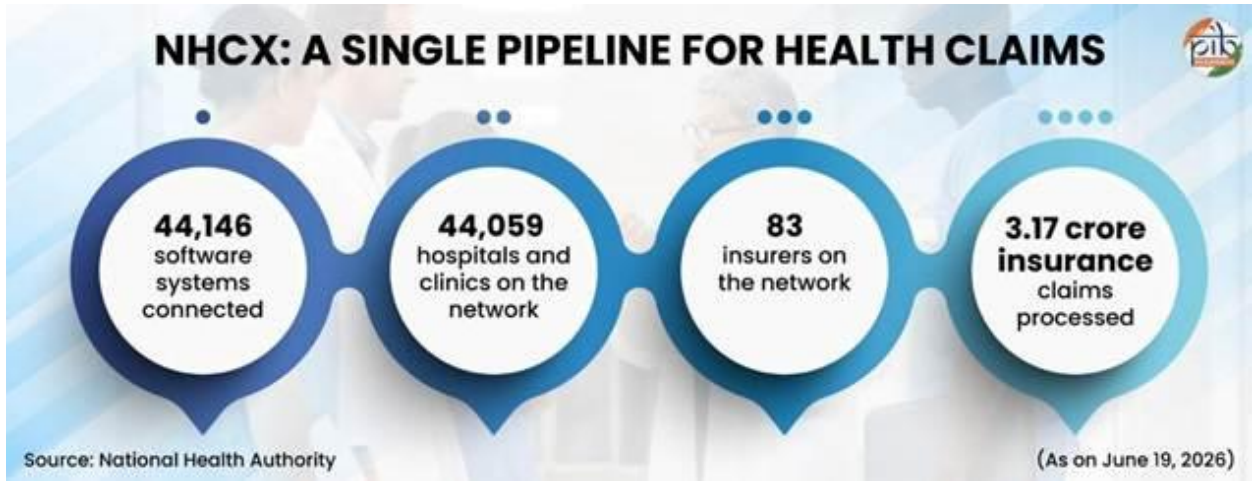
آجھا صرف مریضوں کو اپنے صحت سے متعلق ریکارڈ محفوظ رکھنے اور ضرورت کے مطابق شیئر کرنے کی سہولت ہی فراہم نہیں کرتا، بلکہ ہیلتھ انشورنس کلیمز کی کارروائی کو بھی زیادہ آسان اور موثر بناتا ہے۔ بھارت میں ہیلتھ انشورنس کلیمز کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر نیشنل ہیلتھ کلیمز ایکسچینج (این ایچ سی ایکس) طویل اور پیچیدہ کلیمز کے عمل کے دوران مریضوں کے لیے ایک موثر حل فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام خاص طور پر غیر متعدی امراض (این سی ڈی) کے ایسے مریضوں کے لیے مفید ہے جنہیں مسلسل اور طویل مدتی علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔

این ایچ سی ایکس (این ایچ سی ایکس) ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو کلیمز سے متعلق معلومات کے تبادلے کے لیے بیمہ کنندگان، صحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں، مستفیدین، ریگولیٹرز اور دیگر متعلقہ فریقوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے، جس سے پورا عمل زیادہ منظم، شفاف اور تیز ہو جاتا

ہے۔

اس نظام کے اہم فوائد درج ذیل ہیں:

- کلیمز سے متعلق فیصلوں کی رفتار میں اضافہ ہوتا ہے، مریضوں کے اسپتال سے ڈسچارج ہونے میں لگنے والا وقت کم ہوتا ہے اور اسپتالوں کے انتظامی اخراجات میں کمی آتی ہے۔
- ہیلتھ انشورنس کلیمز کی جانچ اور منظوری کا عمل پہلے سے کہیں زیادہ تیز ہو جاتا ہے۔
- مریض ایک ہی پلیٹ فارم پر اپنے انشورنس فوائد، طبی تاریخ اور دستیاب سہولیات کی معلومات دیکھ سکتے ہیں۔
- صحت خدمات فراہم کرنے والے ادارے، مریض کی رضامندی سے، اس کی مکمل طبی تاریخ تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، جس سے غیر ضروری ٹیسٹوں سے بچا جاسکتا ہے اور علاج سے متعلق بہتر فیصلے کیے جاسکتے ہیں۔
- بیمہ کمپنیاں زیادہ موثر اور درست فیصلے کرنے کے ساتھ ساتھ مریضوں کی ضروریات کے مطابق نئی انشورنس مصنوعات بھی تیار کر سکتی ہیں۔
- چونکہ مریض ایک ہی پلیٹ فارم پر اپنے تمام کلیمز کی پیش رفت پر نظر رکھ سکتے ہیں، اس لیے ان کی مالی منصوبہ بندی، مالی تحفظ اور مجموعی صحت کے نتائج میں بھی بہتری آتی ہے۔



یونیٹائیڈ ہیلتھ انٹرفیس



روایتی طور پر مریض اور صحت خدمات فراہم کرنے والے صرف اسی صورت میں ایک دوسرے سے رابطہ قائم کر سکتے تھے جب دونوں ایک ہی ڈیجیٹل پلیٹ فارم استعمال کر رہے ہوں۔ یونیٹڈ ہیلتھ انٹرفیس (یو ایچ آئی) نے اس رکاوٹ کو ختم کر دیا ہے۔ اب کوئی بھی مریض، جو یو ایچ آئی (یو ایچ آئی) سے منسلک ایپلی کیشن استعمال کر رہا ہو، کسی بھی تصدیق شدہ صحت خدمات فراہم کرنے والے کو تلاش کر سکتا ہے، اس سے رابطہ قائم کر سکتا ہے اور طبی خدمات حاصل کر سکتا ہے، چاہے فراہم کنندہ کوئی بھی مختلف ایپلی کیشن استعمال کر رہا ہو۔

اس نظام میں تمام درخواستیں نیشنل ہیلتھ اتھارٹی (این ایچ اے) کے زیر انتظام ایک مشترکہ ڈیجیٹل گیٹ وے کے ذریعے بھیجی جاتی ہیں۔ مریض کی شناخت اس کے آئیڈنٹیفیکیشن بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (آبھا) کی اسناد کے ذریعے کی جاتی ہے، جبکہ صحت خدمات فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد اور صحت مراکز کی تصدیق بالترتیب ہیلتھ کیئر پرو فیشنلز رجسٹری (ایچ پی آر) اور ہیلتھ فیسلٹی رجسٹری (ایچ ایف آر) کے ذریعے کی جاتی ہے، جس سے پورے نظام میں شفافیت، تحفظ اور باہمی مطابقت کو یقینی بنایا جاتا ہے۔

یو ایچ آئی چار اصولوں پر بنایا گیا ہے:

- مختلف ڈیجیٹل نظاموں کے درمیان باہمی مطابقت تاکہ تمام پلیٹ فارمز ایک دوسرے کے ساتھ آسانی سے کام کر سکیں۔
- ہر حجم کے صحت خدمات فراہم کرنے والے اداروں کے لیے مساوی اور منصفانہ طور پر دریافت ہونے کی سہولت۔
- صرف مستند اور تصدیق شدہ ڈاکٹروں اور صحت مراکز کی شمولیت، جس سے خدمات کے معیار اور اعتماد کو یقینی بنایا جاتا ہے۔
- کھلے معیارات پر مبنی نظام، جس پر کوئی بھی ڈویلپر نئی ایپلی کیشنز اور ڈیجیٹل خدمات تیار کر سکتا ہے۔

فی الحال یو ایچ آئی پلیٹ فارم پر پانچ اہم خدمات دستیاب ہیں:

- بلڈ بینک تلاش کرنے کی سہولت۔
- پردھان منتری جن آر وگیکہ یوجنا کے تحت رجسٹرڈ اسپتالوں کی تلاش، جس کے ذریعے معاشی طور پر کمزور طبقات کو 5 لاکھ روپے تک کامفٹ ہیلتھ انشورنس فراہم کیا جاتا ہے۔
- جن اوشدھی کینڈر کی تلاش، جہاں معیاری جنیرک ادویات بازار کے مقابلے میں 50 سے 90 فیصد تک کم قیمت پر دستیاب ہوتی ہیں۔
- ایمبولینس بک کرنے کی سہولت۔
- ڈاکٹروں سے آن لائن یا ڈیجیٹل مشاورت کی سہولت۔

روزمرہ کی ان طبی خدمات کو آسان بنانے کے علاوہ یو ایچ آئی ایک وسیع تر قومی مقصد کی تکمیل میں بھی اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس پلیٹ فارم کے ذریعے آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم) کے تحت پیدا ہونے والے صحت سے متعلق ڈیٹا کو عوامی صحت پر تحقیق، بہتر پالیسی سازی اور شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کے لیے موثر انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اے بی ڈی ایم انڈیا کے پبلک ہیلتھ ڈیٹا اور اے آئی پیش رفت کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

آج اور اس سے منسلک ڈیجیٹل صحت کے ریکارڈ تیزی سے عوامی صحت کی تحقیق اور پالیسی سازی کے لیے ایک نہایت قیمتی ذریعہ بنتے جا رہے ہیں۔ آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کے تحت محفوظ کیے جانے والے صحت سے متعلق ڈیٹا کو شناخت سے پاک کر دیا جاتا ہے، جس سے افراد کی رازداری مکمل طور پر محفوظ رہتی ہے۔ یہ شناخت سے پاک ڈیٹا حکومت کو مختلف بیماریوں کے پھیلاؤ کا جائزہ لینے، عوامی صحت کے رجحانات کی مسلسل نگرانی کرنے اور شواہد پر مبنی، زیادہ موثر اور ہدفی صحت پروگرام ترتیب دینے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

رازداری پر مبنی نظام نکھیل

جب مریض آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن پر اپنے صحت سے متعلق ریکارڈ اپ لوڈ کرتے ہیں تو یہ ڈیٹا اسی ادارے کے پاس محفوظ رہتا ہے جس نے اسے تیار کیا ہو، مثلاً اسپتال، تشخیصی لیبارٹری یا ہیلتھ انشورنس کمپنی۔ حکومت کے پاس ایسا کوئی مرکزی سرور موجود نہیں جہاں تمام مریضوں کا ڈیٹا جمع کیا جاتا ہو۔ مریضوں کے طبی ریکارڈ صرف اسی وقت اے بی ڈی ایم نیٹ ورک کے ذریعے شیئر کیے جاتے ہیں جب متعلقہ مریض اپنی واضح رضامندی دیتا ہے۔

کوئی بھی ایپ یا ڈیجیٹل پلیٹ فارم براہ راست اے بی ڈی ایم سے منسلک نہیں ہو سکتا۔ ہر نئی ایپ کو پہلے ایک محفوظ آزمائشی ماحول میں جانچا جاتا ہے، جو اصل نظام کی ایک محفوظ اور فرضی نقل ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، ایپ کو عوامی استعمال کے لیے جاری کرنے سے پہلے لازمی طور پر سیکیورٹی آڈٹ سے بھی گزرنا پڑتا ہے، جس میں یہ جانچا جاتا ہے کہ وہ مریضوں کے ڈیٹا کو کس حد تک محفوظ رکھتی ہے اور اس کی رازداری کا تحفظ کیسے یقینی بناتی ہے۔

صحت سے متعلق یہ ڈیٹا، مصنوعی ذہانت کو طبی شعبے میں موثر انداز سے بروئے کار لانے میں بھی بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسی مقصد کے تحت فروری 2026 میں انڈیا اے آئی اسپیکٹ سمٹ 2026 کے دوران حکومت نے ایس اے ایچ آئی (اسٹریٹیجی فار آرٹیفیشیل انٹیلی جنس ان ہیلتھ کیئر فار انڈیا) اور بودھ (ہیچ مارکنگ اوپن ڈیٹا پلیٹ فارم فار ہیلتھ اے آئی) کا آغاز کیا۔

- ایس اے ایچ آئی مصنوعی ذہانت کے طبی استعمال کے لیے اخلاقیات، جوابدہی، تحفظ اور ادارہ جاتی تعاون سے متعلق واضح رہنما اصول فراہم کرتا ہے، تاکہ صحت کے شعبے میں اے آئی کا استعمال شفاف، جامع اور عوامی مفاد پر مبنی رہے۔

- دوسری جانب **بودھ** ایک محفوظ اور فیڈ ریٹڈ پلیٹ فارم ہے، جہاں ڈویلپرز مریضوں کے اصل ڈیٹا تک رسائی حاصل کیے بغیر اسی مقام پر اے آئی ماڈلز کی تربیت دے سکتے ہیں۔ اس عمل کے بعد صرف تربیت یافتہ ماڈل کے نتائج واپس کیے جاتے ہیں، جس سے مریضوں کے ڈیٹا کی مکمل رازداری برقرار رہتی ہے۔

یہ دونوں اقدامات اس عزم کی عکاسی کرتے ہیں کہ بھارت ایک ایسا قابل اعتماد، جامع اور عالمی معیار کا ہیلتھ اے آئی نظام تشکیل دے رہا ہے، جس کی بنیاد اختراع، ذمہ داری اور عوامی اعتماد پر استوار ہے۔

ڈیجیٹلائزیشن کے ذریعے ہمہ گیر صحت کی سہولیات

آیوشان بھارت ڈیجیٹل مشن دنیا کے سب سے بڑے اور کامیاب ڈیجیٹل صحت پروگراموں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ منصوبہ پہلے ہی لاکھوں مریضوں کو کم انتظار، کاغذ سے پاک طبی ریکارڈ، ہیلتھ انشورنس کلیمز کی تیز تر کارروائی اور صحت کی بہتر خدمات تک آسان رسائی جیسے نمایاں فوائد فراہم کر رہا ہے۔ اب تک 104 کروڑ سے زائد صحت کے ریکارڈ 93 کروڑ سے زیادہ آجھا اکاؤنٹس سے منسلک کیے جا چکے ہیں، جو وقت کے ساتھ ہر شہری کی جامع اور ڈیجیٹل طبی تاریخ تیار کرنے کی سمت ایک اہم سنگ میل ہے۔ حکومت کا ہدف اے بی ڈی ایم کے دائرہ کار کو ملک کے تمام مریضوں اور صحت مراکز تک وسعت دینا ہے، تاکہ ہر شہری کے لیے مکمل ڈیجیٹل صحت ریکارڈ کی سہولت یقینی بنائی جاسکے۔

حوالہ جات

پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی)

- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=1813660®=48&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2229226®=3&lang=1>

صحت اور خاندانی بہبود کی وزارت / اے بی ڈی ایم

- <https://abdm.gov.in/>
- <https://abdm.gov.in/abdm>
- <https://abdm.gov.in/abdm-components>
- <https://abdm.gov.in/DHIS>
- https://abdm.gov.in/strapicms/uploads/NHS_Strategy_and_Approach_1_89e2dd8f87.pdf
- https://abdm.gov.in/strapicms/uploads/AU_5642_Z2b_V_Ga_f9035b689e.pdf

- <https://abdm.gov.in/static/media/strategy-document.321f88b77b865ef7a8a0.pdf>
- <https://dashboard.abdm.gov.in/abdm/>
- <https://hcxbeta.nha.gov.in/>
- <https://www.youtube.com/watch?v=JqqgbapFSzw&list=PLYcj0BpCoCc449wn7Z99UKfTDMsfbpXDo&index=4>
- <https://www.youtube.com/watch?v=ZdCOXAktRdk&list=PLYcj0BpCoCc449wn7Z99UKfTDMsfbpXDo&index=3>

پی ڈی ایف دیکھنے کیلئے یہاں کلک کریں۔

ش-ح-ع-م ش

UR-9596

Social Welfare

Ayushman Bharat Digital Mission23
India's Digital Health Backbone
(Explainer ID: 159121)